اتوار 15 نومبر، 2020

مضمون۔ فانی اور لافانی

سنہری متن: یوحنا 12 باب 50 آیت

”اور میں جانتا ہوں اُس کا حکم ہمیشہ کی زندگی ہے۔ پس جو کچھ میں کہتا ہوں جس طرح باپ نے مجھ سے فرمایا ہے اُسی طرح کہتا ہوں۔“

جوابی مطالعہ: 1 کرنتھیوں 15 باب 50 تا 54 آیات

50۔ اے بھائیو! میرا مطلب یہ ہے کہ گوشت اور خون خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہو سکتے اور نہ فنا بقا کی وارث ہو سکتی ہے۔

51۔ دیکھو میں تم سے بھید کی بات کہتا ہوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے۔

52۔ اور یہ ایک دم میں۔ ایک پل میں۔ پچھلا نرسنگا پھونکتے ہی ہو گا کیونکہ نرسنگا پھونکا جائے گا اور مردے غیر فانی حالت میں اٹھیں گے اور ہم بدل جائیں گے۔

53۔ کیونکہ ضرور ہے کہ یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہنے اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہنے۔

54۔ اور جب یہ فانی جسم بقا کا جامہ پہن چکے گا اور یہ مرنے والا جسم حیاتِ ابدی کا جامہ پہن چکے گا تو وہ قول پورا ہو گا جو لکھا ہے کہ موت فتح کا لقمہ ہو گئی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ امثال 3 باب 5،8 آیات

5۔ سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر۔

8۔ یہ تیری ناف کی صحت اور تیری ہڈیوں کی تازگی ہو گی۔

2۔ زبور 125:1،2 آیات

1۔ جو خداوند پر توکل کرتے ہیں وہ کوہِ صیہون کی مانند ہیں جو اٹل بلکہ ہمیشہ قائم ہیں۔

2۔ جیسے یروشلیم پہاڑوں سے گھِرا ہے ویسے ہی اب سے ابد تک خداوند اپنے لوگوں کو گھیرے رہے گا۔

3۔ زبور 40:1 تا 3 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ میں نے صبر سے خداوند پر آس رکھی۔ اُس نے میری طرف مائل ہو کر میری فریاد سنی۔

2۔ اُس نے مجھے ہولناک گھڑے اور دلدل کی کیچڑ میں سے نکالا اور اُس نے میرے پاؤں چٹان پر رکھے اور میری روش قائم کی۔

3۔ اُس نے ہمارے خداوند کی ستائش کا نیا گیت میرے منہ میں ڈالا۔ بہتیرے دیکھیں اور ڈریں گے اور خداوند پر توکل کریں گے۔

4۔ خروج 20 باب 1، 2، 7 (تا:) آیات

1۔ اور خدا نے یہ سب باتیں اُن کو بتائیں۔

2۔ خداوند تیرا خدا جو تجھے ملک مصر سے غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔

7۔ تُو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا۔

5۔ متی 3 باب 16، 17 آیات

16۔ اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔

17۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس میں خوش ہوں۔

6۔ متی4باب1تا4آیات

1۔اُس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تا کہ ابلیس سے آزمایا جائے۔

2۔اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کر کے آخر کو اُسے بھوک لگی۔

3۔اور آزمانے والے نے پاس آکر اُس سے کہا اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔

4۔اُس نے جواب میں کہا کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔

7۔ یوحنا6باب22(تادوسرا،)،24(وہ)تا38،40(تا:)آیات

22۔دوسرے دن اُس بھیڑ نے جو جھیل کے پار کھڑی تھی دیکھا کہ یہاں ایک کے سوا کوئی اور چھوٹی کشتی نہ تھی۔

24۔۔۔۔وہ خود چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر یسوع کی تلاش میں کفرنحوم کو آئے۔

25۔اور جھیل کے پار اُس سے مل کر کہا اے ربی! تُو یہاں کب آیا؟

26۔یسوع نے اُن کے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم مجھے اِس لئے نہیں ڈھونڈتے کہ معجزے دیکھے بلکہ اِس لئے کہ روٹیاں کھا کر سیر ہوئے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

27۔ فانی خوراک کے لئے محنت نہ کرو اُس خوراک کے لئے جو ہمیشہ کی زندگی تک برقرار رہتی ہے جِسے ابنِ آدم تمہیں دے گا کیونکہ باپ یعنی خدا نے اُسی پر مہر کی ہے۔

28۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا ہم کیا کریں تاکہ خدا کے کام انجام دیں؟

29۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا کہ خدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے اُس پر ایمان لاؤ۔

30۔ پس اُنہوں نے اُس سے کہا پھر تُو کون سا نشان دکھاتا ہے تاکہ ہم دیکھ کر تیرا یقین کریں؟ تُو کون سا کام کرتا ہے؟

31۔ ہمارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا۔ چنانچہ لکھا ہے کہ اُس نے انہیں کھانے کے لئے آسمان سے روٹی دی۔

32۔ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تو وہ روٹی تمہیں آسمان سے نہ دی لیکن میرا باپ آسمان سے تمہیں حقیقی روٹی دیتا ہے۔

33۔ کیونکہ خداوند کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دنیا کو زندگی بخشتی ہے۔

34۔ انہوں نے اُس سے کہا اے خداوند! یہ روٹی ہم کو ہمیشہ دیا کر۔

35۔ یسوع نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

36۔ لیکن میں نے تم سے کہا تم نے مجھے دیکھ لیا ہے پھر بھی ایمان نہیں لاتے۔

37۔ جو کچھ باپ مجھے دیتا ہے میرے پاس آ جائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا اُسے میں ہرگز نکال نہ دوں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

38۔ کیونکہ میں آسمان سے اِس لئے نہیں اُترا ہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اِس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔

40۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے۔

8۔ 2 کرنتھیوں 5 باب 1، 4تا8 آیات

1۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارے خیمہ کا گھر جو زمین پر ہے گرایا جائے گا تو ہم کو خدا کی طرف سے آسمان پر ایک ایسی عمارت ملے گی جو ہاتھ کا بنا ہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔

4۔ کیونکہ ہم اِس خیمہ میں رہ کر بوجھ کے مارے کراہتے ہیں۔اِس لئے نہیں کہ یہ لباس اُتارنا چاہتے ہیں بلکہ اِس پر اور پہننا چاہتے ہیں تاکہ وہ جو فانی ہے زندگی میں غرق ہو جائے۔

5۔اور جس نے ہم کو اِس بات کے لئے تیار کیا وہ خدا ہے اور اُسی نے ہم کو روح بیعانہ میں دیا ہے۔

6۔ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔

7۔ کیونکہ ہم ایمان پر چلتے ہیں نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔

8۔ غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔

9۔ 1 پطرس 1 باب 16 (یہ)، 22تا25 (تا پہلا) آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

16۔۔۔لکھا ہے کہ پاک ہواِس لئے کہ میں پاک ہوں۔

22۔چونکہ تم نے حق کی تابعداری سے اپنے دلوں کو پاک کیا ہے جس سے بھائیوں کی بے ریا محبت پیدا ہوئی اِس لئے دل وجان سے آپس میں بہت زیادہ محبت رکھو۔

23۔ کیونکہ تم فانی تخم سے نہیں بلکہ غیر فانی سے خدا کے کلام کے وسیلہ سے جو زندہ اور قائم ہے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔

24۔ چنانچہ ہر بشر گھاس کی مانند ہے اور اُس کی ساری شان وشوکت گھاس کے پھول کی مانند۔ گھاس تو سوکھ جاتی ہے اور پھول گر جاتا ہے۔

25۔ لیکن خداوند کا کلام ابد تک قائم رہے گا۔

10۔ 1یوحنا2باب15تا17آیات

15۔نہ دنیا سے محبت رکھو نہ اُن چیزوں سے جو دنیا میں ہیں۔ جو کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے اُس میں باپ کی محبت نہیں۔

16۔ کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دنیا کی طرف سے ہے۔

17۔ دنیا اور اُس کی خواہشیں دونوں مٹتی جاتی ہیں لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا ہے وہ ابد تک قائم رہے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 20:76(انسان ہے)۔21

۔۔۔انسان لافانی ہے اور الٰہی اختیار کے وسیلہ جیتا ہے۔

2۔ 17:81۔18، 28۔30

جیسا کہ سائنس میں ظاہر کیا گیا ہے انسان خدا کی صورت پر ہوتے ہوئے لافانی ہونے سے انکار نہیں کر سکتا۔۔۔ سائنس میں، انسان کی لافانیت خدا، یعنی اچھائی پر منحصر ہے اور یہ اچھائی کی لافانیت کے لازمی نتیجہ کے طور پر پیروی کرتی ہے۔

3۔ 1:209۔9

غیر فانی ہوتے ہوئے انسان ایک لازوال زندگی رکھتا ہے۔ یہ فانی عقیدہ ہی ہے جو جسم کو ناموافقت اور بیماری کے تناسب میں بناتا ہے جیسا کہ جہالت، خوف یا انسان فانیوں پر حکمرانی کرے گا۔

عقل، اپنی تمام تر اصلاحات پر برتر اور ان سب پر حکمرانی کرنے والی، اپنے خود کے خیالات کے نظاموں کا ایک مرکزی شمس ہے، یعنی اپنی خود کی وسیع تخلیق کی روشنی اور زندگی؛ اور انسان الٰہی عقل کا معاون ہے۔ مادہ اور فانی بدن یا عقل انسان نہیں ہے۔

4۔ 19:214۔25

انسانوں کو اُس چیز سے ڈرنے اور پیروی کرنے کی طرف مائل کیا جاتا ہے جسے وہ روحانی خدا کی نسبت زیادہ مادی جسم تصور کرتے ہیں۔ تمام تر مادی علم، ابتدائی ”پہچان کے درخت“ کی مانند، اُس کی تکالیف کو بڑھاتا ہے، کیونکہ فانی دھوکے بازیاں خدا کو دھوکہ دیں گی، انسان کو قتل کریں گی، اور اِس دوران اُن کی میز کو آدم خوری کے لقموں سے بھر دیں گی اور شکر ادا کریں گی۔

5۔ 10-8:215

بشر وجودیت کی حقیقت سے ناآشنا ہیں، کیونکہ مادہ اور فانیت روح کے حقائق کی عکاسی نہیں کرتے۔

6۔ 32-23،17-13:476

فانی بشر خدا کے گرائے گئے فرزند نہیں ہیں۔ وہ کبھی بھی ہستی کی کامل حالت میں نہیں تھے، جسے بعد ازیں دوبارہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ فانی تاریخ کے آغاز سے انہوں نے ”بدی میں حالت پکڑی اور گناہ کی حالت میں ماں کے پیٹ میں پڑے۔“

یاد رکھیں کہ کلامِ پاک فانی انسان سے متعلق کہتا ہے: ”انسان کی عمر تو گھاس کی مانند ہے۔ وہ جنگلی پھول کی طرح کھلتا ہے۔ کہ ہوا اُس پر چلی اور وہ نہیں اور اُس کی جگہ اُسے پھر نہ دیکھے گی۔“

خدا کے لوگوں سے متعلق، نہ کہ انسان کے بچوں سے متعلق، بات کرتے ہوئے یسوع نے کہا، ”خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے؛“ یعنی سچائی اور محبت حقیقی انسان پر سلطنت کرتی ہے، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ انسان خدا کی صورت پر بے گناہ اور ابدی ہے۔

7۔ 24-11:295

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فانی لوگ غیر فانیوں کی مانند خدا کی صورت پر پیدا نہیں کئے گئے، بلکہ لامحدود روحانی ہستی کی مانند فانی ضمیر بالا آخر سائنسی حقیقت کو تسلیم کرے گا اور غائب ہو جائے گا، اور ہستی کا، کامل اور ہمیشہ سے برقرار حقیقی فہم سامنے آئے گا۔

انسان کے وسیلہ خدا کا اظہار ایسے ہی ہے جیسے روشنی کھڑکی کے شیشے میں سے گزرتی ہے۔ روشنی اور شیشہ کبھی باہم نہیں ملتے، مگر مادے کی طرح، شیشہ دیوار کی نسبت کم مبہم ہوتا ہے۔ وہ فانی عقل جس میں سے سچائی واضح طور پر سامنے آتی ہے وہ ہے جو زیادہ مادیت، زیادہ غلطی کھو چکا ہے تاکہ سچائی کے لئے بہتر شفافیت بن سکے۔ پھر، ایک بادل کے باریک قطرے کی صورت پگھلنے کی مانند، یہ سورج کو مزید نہیں چھپاتا۔

8۔ 260:28۔7

اگر ہم خیالات کو فانی پوشاک میں ترتیب دیتے ہیں تو یہ لافانی فطرت کو ضرور کھو دیتے ہیں۔

اگر ہم بدن کو لذت کے لئے دیکھتے ہیں تو ہم درد پاتے ہیں، زندگی کے لئے دیکھتے ہیں تو ہم موت پاتے ہیں، سچائی کے لئے دیکھتے ہیں تو ہم غلطی پاتے ہیں، روح کے لئے دیکھتے ہیں تو ہم اس کے مخالف، مادے، کو پاتے ہیں۔ اب اِس عمل کو الٹا کریں۔ بدن سے ہٹ کر سچائی اور محبت، ساری خوشی، ہم آہنگی اور لافانیت کے اصول کو دیکھیں۔ برداشت، اچھائی اور سچائی کو مضبوطی سے تھام لیں تو آپ انہیں اپنے خیالات کے قبضے کے تناسب سے انہیں اپنے تجربات میں لائیں گے۔

9۔ 289:14۔20

یہ حقیقت کہ مسیح، یا سچائی نے موت پر فتح پائی یا ابھی بھی فتح پاتا ہے، ”دہشت کے بادشاہ“ کو محض ایک فانی عقیدے یا غلطی کے علاوہ کچھ بھی ثابت نہیں کرتی، جسے سچائی زندگی کی روحانی شہادتوں کے ساتھ تباہ کرتی ہے؛

اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ حواس کو جو موت دکھائی دیتی ہے فانی فریب نظری کے سوا کچھ نہیں، کیونکہ حقیقی انسان اور حقیقی کائنات کے لئے کوئی موت کا عمل نہیں۔

10۔ 24-22:215

اِس الٰہی ثبوت کے ساتھ، سائنس مادی فہم کے ثبوت کو اُلٹا دیتی ہے۔ فانیت کی ہر خوبی اور شرط لافانیت میں کھو جاتی، ہڑپ کر لی جاتی ہے۔

11۔ 1-28،21-11:216

یہ فہم کہ انا عقل ہے، اور یہ کہ ماسوائے ایک عقل یا ذہانت کے اور کچھ نہیں، فانی حس کی غلطیوں کو تباہ کرنے اور فانی حس کی سچائی کی فراہمی کے لئے ایک دم شروع ہو جاتا ہے۔ یہ فہم بدن کو ہم آہنگ بناتا ہے؛ یہ اعصاب، ہڈیوں، دماغ وغیرہ کو غلام بناتا ہے نہ کہ مالک بناتا ہے۔ اگر انسان پر الٰہی عقل کے قانون کی حکمرانی ہوتی ہے، تو اُس کا بدن ہمیشہ کی زندگی اور سچائی اور محبت کے سپرد ہے۔ بشر کی سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ وہ انسان، یعنی خدا کی شبیہ اور صورت، کو مادہ اور روح، اچھائی اور بدی دونوں فرض کرتا ہے۔

جب آپ کہتے ہیں کہ ”انسان کا بدن مادی“ ہے تو میں پولوس کے ساتھ کہتا ہوں: ”بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنا زیادہ منظور ہے۔“ عقل میں مادے پر اپنے فانی عقیدے کو ترک کر دیں، اور صرف ایک عقل یعنی خدا کو اپنائیں؛ کیونکہ یہ عقل اپنی خود کی شبیہ بناتی ہے۔

12۔ 29-27:487

زندگی کی لازوال حقیقت، اس کی قدرت اور لافانیت پر ہمارے بھروسے کو مضبوط کرتے ہوئے یہ فہم کہ خدا، روح، زندگی ہے ہمارے ایام کو دراز کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ 29۔6:428

اس مقتدر لمحے میں انسان کی ترجیح اپنے مالک کے ان الفاظ کو ثابت کرنا ہے: ”اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔“ جھوٹے بھروسوں اور مادی ثبوتوں کے خیالات کو ختم کرنے کے لئے، تاکہ شخصی روحانی حقائق سامنے آئیں، یہ ایک بہت بڑا حصول ہے جس کی بدولت ہم غلط کو تلف کریں گے اور سچائی کو جگہ فراہم کریں گے۔ یوں ہم سچائی کی وہ ہیکل یا بدن تعمیر کرتے ہیں، ”جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے“۔

ہمیں وجودیت کو ”گمنام خدا کے لئے“ مخصوص نہیں کرنا چاہئے جس کی ہم ”لاعلمی سے عبادت“ کرتے ہیں، بلکہ ابدی معمار، ابدی باپ، اور اُس زندگی کے لئے کرنی چاہئے جسے فانی فہم بگاڑ نہیں سکتا نہ ہی فانی عقیدہ نیست کر سکتا ہے۔ انسانی غلط فہمیوں کی تلافی کرنے کے لئے اور اُس زندگی کے ساتھ اُن کا تبادلہ کرنے کے لئے جو روحانی ہے نہ کہ مادی ہمیں ذہنی طاقت کی قابلیت کا ادراک ہونا چاہئے۔

ایک بڑی روحانی حقیقت سامنے لائی جانی چاہئے کہ انسان کامل اور لافانی ہوگا نہیں بلکہ ہے۔ ہمیں وجودیت کے شعور کو ہمیشہ قائم رکھنا چاہئے اور جلد یا بدیر، مسیح اور کرسچن سائنس کے وسیلہ گناہ اور موت پر حاکم ہونا چاہئے۔ جب مادی عقائد کو ترک کیا جاتا ہے اور ہستی کے غیر فانی حقائق کو قبول کر لیا جاتا ہے تو انسان کی لافانیت کی شہادت مزید واضح ہو جائے گی۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدااور اپنے قائداور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔